(۴) میرے محبوب کے پانچ پیر پناہ دینے والے ہیں۔ لوگ اس کو ڈھونڈتے ہیں۔ میرے محبوب پر اللہ کا فضل ہے جس نے غیب سے ہی میرے دل میں محبت پیدا کر دی۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۵) کن فیکون کی آواز آئی، رانجھا تخت ہزارے سے آ گیا۔
چوچک کا وہ چاک کہلوا کر، وہ پاک صاف کرنے آ گیا۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۶) اے رانجھے چلو ملتان چلیں اور غوث بہاول پیر کو منائیں۔ اپنی مراد جلد لے کر آئیں لیکن ہوگا وہی جو اللہ کو منظور ہوگا۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۷) جہاں عشق ڈیرہ ڈالتا ہے۔ وہاں صبر و قرار نہیں ہوتا۔ نجات کی بات تو کوئی ایسے ہی کرتا ہے، گلے میں تو محبت کا پھندہ پڑ گیا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۸) کھیڑوں کی بارات آ گئی اب مجھ عاجز ہیر کا خاتمہ ہو گیا۔ میرے جسم کا خون خشک ہو گیا ہے۔ جدائی مجھے بار بار مارتی ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۹) کھیڑا خوش ہو کر گھوڑے پر سوار ہوا۔ اور فقیری گرد و غبار میں مل چکی۔ میں نے اتنا غرور اور تکبر کیوں کیا؟ اس نے مجھ سے بے پرواہی کی ہے؟
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۱۰) کھیڑوں کا پیر بڑی شان و شوکت سے آیا ہے اس نے جھوٹی آن بان کا شور مچا دیا ہے مجھے تو محبوب دکھائی نہ دیا۔ تب ہی تو میں آہ و فغاں کر رہی ہوں۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۱۱) میں محبوب کی ہوں اور محبوب میرا ہے۔ میرا گوشت پوست ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ حشر کے دن جھگڑا کروں گی جب اللہ تعالیٰ انصاف دیں گے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟

(۱۲) چوچک نے قاضی کو بلوا لیا ہے۔ لیکن میرا دل تو رانجھے ماہی نے موہ لیا ہے۔ زبردستی میرا نکاح پڑھایا گیا ہے۔ اس نے تو اپنا فرض ادا کر ہی لیا۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے۔؟

(۱۳) بناؤ سنگھار کیا عطر وغیرہ خوب لگایا اور محبوب بیلے میں داخل ہو گیا۔
میں نے یہ زیورات کیا کرنے ہیں؟
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟